سوال

(224) پہلا روزہ سعودیہ میں دوسرا پاکستان میں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا دوست سعودیہ میں ایک روزہ رکھ کر یکم رمضان کو پاکستان آیا اب وہ مسلسل روزہ رکھتا رہے تو تیس رمضان کو اس کے اکتیس روزے ہوجائیں گے اب اسے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رمضان کے متعلق شرعی قاعدہ یہ ہے کہ اگر انتیس کو چاند نظر نہ آئے تو تیس روزے پورے کئے جائیں، اس کے بعد عید کی جائے۔ صورت مسئولہ میں متعلقہ شخص کے ہمارے ہاں انتیس رمضان کو تیس روزے ہوجائیں گے اسے مزید روزہ رکھنے کی ضرورت نہیں بلکہ وہ ہمارے ہاں تیس تاریخ کو روزہ نہ رکھے، البتہ احترام رمضان کے پیش نظر وہ بر سر عام کھانے پینے سے اجتناب کرے، اسی طرح اگر کوئی پاکستان سے سعودیہ جاتا ہے تو اس کے روزے کم ہوں گے، اسے چاہیے کہ وہاں لوگوں کے ساتھ عید منانے کے بعد اپنے روزے کی کمی کو پورا کرے، یعنی عید کے بعد قضا کرے، اگر کسی کے تیس سے زیادہ روزے بنتے ہیں تو اسے تیس سے زائد رکھنے کی ضرورت نہیں، البتہ عید لوگوں کے ساتھ کرنا ہوگی، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''روزے کم ہونے کی صورت میں انہیں عید کے بعد پورے کرے۔'' [واللہ اعلم]

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:248